روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4 جون 2008ء 29 جمادی الاول 1429 ہجری 4 / احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 125

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض اشخاص ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے مدارج میں کسب اور سلوک اور مجاہدہ کو کچھ دخل نہیں بلکہ ان کی شکم مادر میں ہی ایک ایسی بناوٹ ہوتی ہے کہ فطرتاً بغیر ذریعہ کسب اور سعی اور مجاہدہ کے وہ خدا سے محبت کرتے ہیں۔ اور اس کے رسول یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ان کو روحانی تعلق ہو جاتا ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں۔ اور پھر جیسا جیسا ان پر زمانہ گزرتا ہے وہ اندرونی آگ عشق اور محبت الٰہی کی بڑھتی جاتی ہے اور ساتھ ہی محبت رسول کی آگ ترقی پکڑتی ہے۔ اور ان تمام امور میں خدا ان کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ اور جب وہ محبت اور عشق کی آگ انتہاء تک پہنچ جاتی ہے۔ تب وہ نہایت بے قراری اور دردمندی سے چاہتے ہیں کہ خدا کا جلال زمین پر ظاہر ہو۔ اور اسی میں ان کی لذت اور یہی ان کا آخری مقصد ہوتا ہے۔ تب ان کے لئے زمین پر خداتعالےٰ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں اور خداتعالیٰ کسی کے لئے اپنے عظیم الشان نشان ظاہر نہیں کرتا اور کسی کو آئندہ زمانہ کی عظیم الشان خبریں نہیں دیتا۔ مگر انہیں کو جو اس کے عشق اور محبت میں محو ہوتے ہیں اور اس کی توحید اور جلال کے ظاہر ہونے کے ایسے خواہاں ہوتے ہیں جیسا کہ وہ خود ہوتا ہے۔ یہ بات انہیں سے مخصوص ہے کہ حضرت الوہیت کے خاص اسرار ان پر ظاہر ہوتے ہیں اور غیب کی باتیں کمال صفائی سے ان پر منکشف کی جاتی ہیں اور یہ خاص عزت دوسرے کو نہیں دی جاتی۔

شاید ایک نادان خیال کرے کہ بعض عام لوگوں کو بھی کبھی سچی خوابیں آ جاتی ہیں۔ بعض مرد یا عورتیں دیکھتے ہیں کہ کسی کے گھر میں لڑکی یا لڑکا پیدا ہوا تو وہی پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعض کو دیکھتے ہیں کہ وہ مر گیا ہے تو وہ مر بھی جاتا ہے۔ یا بعض ایسے ہی چھوٹے چھوٹے واقعات دیکھ لیتے ہیں تو وہ ایسے ہی ہو جاتے ہیں۔ تو مَیں اس وسوسہ کا پہلے ہی جواب دے آیا ہوں کہ ایسے واقعات کچھ چیز ہی نہیں ہیں اور نہ کسی نیک بختی کی ان میں شرط ہے۔ بہت سے خبیث طبع اور بدمعاش بھی ایسی خوابیں اپنے لئے یا کسی اور کے لئے دیکھ لیتے ہیں۔ لیکن وہ امور جو خاص طور کے غیب ہیں وہ خداتعالیٰ کے خاص بندوں سے مخصوص ہیں۔ وہ لوگ عام لوگوں کی خوابوں اور الہاموں سے چار طور کا امتیاز رکھتے ہیں۔ **ایک** یہ کہ اکثر ان کے مکاشفات نہایت صاف ہوتے ہیں اور شاذ و نادر مشتبہ ہوتا ہے مگر دوسرے لوگوں کے مکاشفات اکثر مکدر اور مشتبہ ہوتے ہیں اور شاذ و نادر کوئی صاف ہوتا ہے۔ **دوسرے** یہ کہ عام لوگوں کی نسبت اس قدر کثیر الوقوع ہوتے ہیں کہ اگر مقابلہ کیا جائے تو وہ مقابلہ ایسا فرق رکھتا ہے جیسا کہ ایک بادشاہ اور ایک گدا کے مال کا مقابلہ کیا جائے۔ **تیسرے** اُن سے ایسے عظیم الشان نشان ظاہر ہوتے ہیں کہ کوئی دوسرا شخص ان کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ **چوتھے** ان کے نشانوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں پائی جاتی ہیں اور محبوب حقیقی کی محبت اور نصرت کے آثار ان میں نمودار ہوتے ہیں اور صریح دکھائی دیتا ہے کہ وہ ان نشانوں کے ذریعہ سے ان مقبولوں کی عزت اور قربت کو دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے اور ان کی وجاہت دلوں میں بٹھانا چاہتا ہے۔ مگر جن کا خدا سے کامل تعلق نہیں۔ ان میں یہ بات پائی نہیں جاتی۔ بلکہ ان کی بعض خوابوں یا الہاموں کی سچائی ان کے لئے ایک بلا ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے ان کے دلوں میں تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر سے وہ مرتے ہیں اور اس جڑھ سے مخالفت پیدا کرتے ہیں جو شاخ کی سرسبزی کا موجب ہوتی ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 68)

کاش میں جوان ہوتا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجہ آپؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں وہ عیسائی تھے اور عبرانی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ بہت بوڑھے اور نابینا تھے۔ ورقہ نے رسول اللہؐ سے سارا واقعہ سنا اور کہا یہ وہ شریعت لانے والا فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ پر اتارا تھا۔ کاش میں اس زمانہ میں جوان ہوتا اے کاش میں اس وقت زندہ رہوں۔ جب تیری قوم تجھے نکال دے گی۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر :3)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت سول انجینئرز

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے مختلف زیر تعمیر منصوبہ جات کی نگرانی کے لئے سول انجینئرز کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب اپنی درخواست، تعلیمی اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس کے ہمراہ دفتر نظامت جائیداد میں بھجوا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔ درخواست امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئے۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایلومینیم کے برتن کھانے پکانے کیلئے استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

نعمت کبریائی

خلافت آسماں سے ایک نعمت کبریائی ہے
خلافت ہی سے وابستہ ہماری پارسائی ہے

یہ ہے اک شجرۂ طیب جو ہر دم لہلہائے گا
پھلے گا تا قیامت یہ خبر مہدی سے پائی ہے

خلافت اک تتمہ ہے نبوت کا رسالت کا
خلافت سے نبوت کی حسیں رُت لوٹ آئی ہے

خلافت نورِ یزدانی خلافت ظل سبحانی
خدا کی قوت قدسی یہ اپنے سنگ لائی ہے

نبوت حسن کامل ہے خلافت اس کا آئینہ
دلوں میں اس کی چاہت کی سدا جلوہ نمائی ہے

خلافت چشمۂ علم و ہدیٰ نورِ یقیں محکم
الوہی رنگ میں رنگین لعلِ بے بہائی ہے

خلافت راہ ظلمت کے لئے روشن چراغاں ہے
اسی سے غلبہ دیں کے لئے قدرت نمائی ہے

خلافت شعلۂ نورِ نبوت مظہر قدرت
خلافت نے ہمیں وحدانیت کی مَے پلائی ہے

خلافت ہی کے دم سے بارش عرفاں سدا برسے
امام وقت کے خطبے سے پیاس ہم نے بجھائی ہے

ڈاکٹر ش اختر

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم نور الٰہی رانجھا صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی پوتی عزیزہ وریشہ علی بنت مکرم ذوالفقار علی رانجھا صاحب نصیر پور خورد ضلع سرگودھا حال انگلینڈ نے ساڑھے پانچ سال کے عرصہ میں ناظرہ قرآن کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم انیس احمد صاحب ندیم مربی انچارج جاپان تحریر کرتے ہیں۔

جلسہ سالانہ جاپان کے موقع پر 3 مئی 2008ء کو چار واقفین نو بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد واقفات نو بچیوں نے درود شریف خوش الحانی سے پیش کیا۔ قرآن کریم کا دور مکمل کرنے والے چاروں بچوں کے اسماء یہ ہیں:۔ عزیزم متین احمد ابن مکرم مظفر احمد قادیانی و مکرمہ شازیہ مظفر صاحبہ عزیزم اطہر احمد ابن مکرم سید طاہر احمد و مکرمہ نفیسہ طاہر صاحبہ عزیزم یاسر جنود ابن مکرم طاہر جنود صاحب و مکرمہ ثمینہ جنود صاحبہ عزیزہ امۃ الکافی رملہ بنت انیس احمد ندیم و مکرمہ فائزہ انیس صاحبہ چاروں بچوں سے خاکسار نے قرآن کریم کی آخری سورتوں میں سے کچھ حصہ سنا اور بچوں اور ان کے والدین کو اس عظیم الشان سعادت کے حصول پر مبارک باد پیش کی مکرم نیشنل صدر صاحب نے دعا کروائی اور اس کے ساتھ اس مبارک تقریب کا اختتام ہوا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے لیے یہ اعزاز بہت مبارک فرمائے اور علوم قرآن کے حصول کے لیے ان کے سینوں کو کھول دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ نصرت نصیرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ناصر احمد صاحب محمود آباد ضلع جہلم تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ امۃ الحیٰ دردانہ واقفہ نو نے اللہ کے فضل سے سات سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 11۔اپریل 2008ء کو تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں احمدی و مہمان احباب و خواتین نے شرکت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ اہلیہ صاحبہ مربی سلسلہ مکرم بشیر احمد خاں صاحب نے بچی سے کچھ قرآن سنا۔ محترم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع جہلم نے دعا کروائی اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزہ قرآن پاک پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصاراللہ بیت الاحد ضلع لاہور کی اہلیہ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ کو جوڑوں میں درد ہے اور تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا محمد خان صاحب سابق امیر ضلع بہاولنگر فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم انصاراللہ علاقہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم زبیر احمد ہاشمی صاحب کینیڈا میں شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم آصف محمود صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم شیخ عطاء الحق صاحب ولد مکرم جلال الدین صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 25 مئی 2008ء کو لمبی بیماری کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 26 مئی کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم عطاء اللہ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے خاکسار، مکرم ناصر محمود صاحب جھنگ، مکرم شاہد محمود صاحب لاہور، مکرم زاہد محمود صاحب لاہور، مکرم عامر محمود صاحب ربوہ اور دو بیٹیاں مکرمہ آصفہ شہزادی صاحبہ اہلیہ مکرم عابد احمد صاحب مردان اور مکرمہ حافظہ آنسہ شہزادی صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور میرپورخاص کے احباب

میرپورخاص میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم عطاء اللہ صاحب ہیں جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ ان سے پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

مکان نمبر 10 امیر علی راجڑ کالونی نزد A.D.B.P بینک سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص فون 0231-60011

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

موبائل فون ایک سہولت یا وبال جان

آج کے سائنس، انفارمیشن اور ٹیکنالوجی کے دور میں انسان نے دماغ کو استعمال میں لاکر اپنی سہولت اور آسائش کی خاطر ایسی ایجادیں کرلی ہیں کہ ایک بٹن دبانے سے یہ تمام سہولتیں ایک باندی کی طرح ہاتھ باندھ کر انسان کے سامنے آکھڑی ہوتی ہیں۔

جہاں ان سہولتوں نے انسان کے لئے زندگی کا سفر آسان کردیا ہے وہاں ان کے غلط، بے جا اور ضرورت سے زیادہ استعمال نے انسان کی جسمانی صحت اور روحانی صحت جیسے اخلاقیات پر تبر کا کام کیا ہے۔

ہم مثال کے طور پر الیکٹرانک مصنوعات کو پیش کرسکتے ہیں۔ جن کی ایجاد سے انسان کو بے پناہ سہولتیں ملی ہیں مگر وہ انسان کی مادی صحت کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور روحانیت کو تباہ کررہی ہیں۔ ان میں سے ایک موبائل فون ہے۔ جس کی ایجاد نے پوری دنیا کو ”گلوبل ویلج“ بنا دیا ہے۔ آپ اپنے کمرے میں بیٹھے پوری دنیا میں جہاں چاہیں جب چاہیں جس سے چاہیں فوراً اپنے عزیزو اقارب سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ دوسروں کی خیریت اور حال احوال دریافت کرسکتے ہیں اور اپنی خیریت سے مطلع بھی کرسکتے ہیں۔

اس مادی آرام اور سہولت کے ساتھ ساتھ اس ایجاد نے انسان کی ذہنی مصروفیات میں بے پناہ اضافہ کردیا ہے۔ اور بسا اوقات انسان اپنے موبائل سیٹ میں یا اُس کے فنکشنز میں اس قدر گم ہوتا ہے کہ ساتھ بیٹھے آدمی کو وقت بھی نہیں دے پا رہا ہوتا۔

ایک وقت تھا کہ گھروں اور دفاتر میں پی ٹی سی ایل کا فون بھی خال خال تھا۔ لینڈ نمبر کا کنکشن لینے کے لئے بڑی تگ و دو کرنا پڑتی تھی۔ آہستہ آہستہ اس کی ضرورت بڑھنے لگی تو دکانوں اور کاروباری سنٹرز پر بھی فون لگنے شروع ہوئے۔ پھر کارڈلیس فون آیا اور اب یہ ضرورت گھروں اور دفاتر سے نکل کر لوگوں کے ہاتھوں میں آگئی ہے اور گھر کے ہر فرد کے پاس ایک موبائل فون سیٹ ہے اور کہا یہ جانے لگا ہے کہ آج کل کے بے سکون حالات میں جب ہر وقت، ہر جگہ دہشت گردی، لوٹ کھسوٹ، قتل و غارت اور اغوا برائے تاوان کا بازار گرم ہے۔ ہمارا اپنے بچوں سے اس کے ذریعہ رابطہ رہتا ہے۔ اور یہ ایک جائز وجہ بھی ہے۔

اس کا استعمال اس کثرت سے بڑھ گیا ہے کہ اب تو خاکروب، چھابڑی لگانے والے، گوشت بیچنے والے اور موچی کے ہاتھوں میں بھی موبائل نظر آتے ہیں جسے وہ اپنے کاروبار کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسلام آباد قیام کے دوران ایک دفعہ خاکسار نے ایسے ہی چند کاروباری حضرات سے موبائل فون اپنے پاس رکھنے کی وجہ پوچھتے ہوئے سوال کیا کہ اس قدر کم آمدنی میں اور مہنگائی کے دور میں آپ کو کیا موبائل فون کے اخراجات وارے میں آجاتے ہیں تو قصائی نے جواباً کہا کہ یہاں دکان پر سارا دن بیٹھ کر ایک پاؤ آدھ کلو گوشت فروخت کرتے ہوئے رات 9 بج جاتے تھے۔ اور اب موبائل فون پر گھروں سے آرڈر آتے ہیں اور ہم دوپہر 12 بجے کے لگ بھگ گوشت فروخت کرکے فارغ ہوئے ہوتے ہیں اور شام کا کاروبار الگ ہے۔

ایک موچی یوں گویا ہوا کہ بھئی امیر گھروں کی بیبیاں فون کرکے گھروں میں بلوالیتی ہیں اور یہاں اپنے ٹھیہ پر بیٹھ کر دو دو چار چار روپے کماتے ہیں وہاں سے سوڈیڑھ سو روپے مل جاتے ہیں۔ چھابڑی لگانے والے نے بھی کچھ ایسا ہی جواب دیا کہ گھروں سے بیبیاں فون کرکے بلوالیتی ہیں اور اپنی مرضی کی سبزیاں خرید لیتی ہیں اور خاکروب نے کہا کہ موبائل فون آنے پر ہم امیر گھرانوں میں جاکر جھاڑو لگا آتے ہیں اور یوں ہماری آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اس لئے موبائل فونز کے اخراجات برداشت کرلیتے ہیں۔

الغرض یہ جہاں ضرورت بنا ہے وہاں ہم لوگوں نے اس کو عادت بھی بنا لیا ہے۔ اور یہ ہمارے لوگوں میں اتنا رچ بس گیا ہے کہ جب بھی ہم گھر سے باہر جانے لگتے ہیں تو جس طرح مرد حضرات اپنے Wallets کو ساتھ رکھنا ضروری سمجھتے ہیں وہاں موبائل فون پر فوراً ہاتھ پڑتا ہے۔ خواتین باہر جانے کے لئے اپنے پرس کو جب پکڑتی ہیں تو فوراً موبائل کی طرف دھیان جاتا ہے۔ اسی طرح طالب علم جب سکول یا کالج جانے کے لئے کتب و کاپیاں اکٹھی کررہا ہوتا ہے تو اپنے موبائل فون سیٹ کو بھی اپنی کتب کا حصہ سمجھتے ہوئے پہلے ان کو ساتھ رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ انسان اور موبائل کا ایک ایسا رشتہ قائم ہوگیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لیے جب وضو کرکے ٹوپی کو پکڑتا ہے تو ساتھ ہی موبائل کو جیب میں ڈالتا ہے اور بسا اوقات اُسے Silent پر کرنا بھی بھول جاتا ہے۔ اور نماز کے دوران ہی جب وہ اس دنیا سے منقطع ہوکر اپنے خالق حقیقی کے دربار میں پہنچا ہوتا ہے موبائل بول اٹھتا ہے اور اگر نماز باجماعت ادا ہورہی ہو تو اپنی نماز کے علاوہ دیگر نمازیوں کی نماز میں بھی خلل واقع ہوتا ہے۔ جبکہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقعہ پر نوجوانوں کو توجہ دلائی تھی کہ بیوت الذکر میں آتے وقت اپنے موبائل فون گھر چھوڑ کر آیا کریں اور ایک موقعہ پر فرمایا کہ نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازوں پر آجاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو بالکل توجہ بٹ جاتی ہے۔

(خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء، خطبات مسرور جلد اول ص 195)

پھر ایک دفعہ فرمایا۔

”بعض لوگوں کو موبائل فون بڑے اہم ہوتے ہیں۔ (اس وقت بھی شاید کسی کا فون بج رہا ہے) اگر اتنے اہم فون آنے کا خیال ہو تو پھر وہ فون رکھیں جو اچھی قسم کے ہیں۔ جن کی آواز کم کی جاسکتی ہے۔ جیب میں رکھیں اس کی وائبریشن سے آپ کو احساس ہو جائے کہ فون آیا ہے اور باہر جاکر سن لیں۔ کم از کم لوگوں کو نمازوں کے دوران، جلسوں کے دوران اور تقریروں کے دوران ڈسٹرب نہ کیا کریں“۔

(خطبہ جمعہ 30 جولائی 2004ء، مشعل راہ جلد 5 حصہ دوم ص 73)

ابھی تو موبائل فونز کے صارفین میں بڑی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ ایک وقت تھا کہ جب موبائل کمپنیاں PTCL کے انفراسٹرکچر کو ہی استعمال کرتی تھیں اور اس کے بدلہ میں ان کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔ اور وہ اپنے صارف سے گورنمنٹ آف پاکستان کے نام پر ٹیکس وصول کرتے تھے مگر اب تو ان کمپنیوں کی اتنی بھرمار ہے کہ نت نئے سستے پیکیج متعارف کرواکر کمپنیاں اپنے صارفین کی تعداد بڑھانے میں مصروف ہیں اور یوں ایک ایک فرد کے پاس مختلف موبائل کمپنیوں کی Sims ہیں یا دو دو تین تین موبائل سیٹس اپنے پاس رکھے ہیں۔ اور جس وقت جس کی ضرورت ہوئی اس کے مطابق سستے پیکیج والا فون استعمال کرلیتے ہیں اور ابھی اس کی کوئی حد نظر نہیں آرہی۔

مادی و جسمانی نقصانات

اب میں اس کے نقصانات کی طرف آتا ہوں اور پہلے جسمانی صحت کے حوالہ سے جو نقصان ہیں ان کا ذکر کروں گا۔ اخبارات، رسائل اور جرائد کا اگر مطالعہ کریں تو دو قسم کے متضاد مضامین آپ کو ملیں گے۔ ایک میں یہ درج ہوگا کہ نئی تحقیق کے مطابق اس کے زیادہ استعمال سے اس کی ریڈیائی شعاعیں کانوں پر بداثرات ڈالتی ہیں۔ دل کے مریضوں کے لئے اس کا زیادہ استعمال مناسب نہیں وغیرہ وغیرہ۔

اور ان کے مقابل پر آپ کو ایسی خبریں اور مضامین اور آرٹیکلز بھی نظروں سے گزریں گے جن میں یہ لکھا ہوگا کہ نئی تحقیق کے مطابق موبائل فون کا زیادہ استعمال دماغی کینسر کی وجہ نہیں بنتا کانوں کی سماعت متاثر نہیں ہوتی وغیرہ وغیرہ۔

آج کل چونکہ میڈیا کا دور ہے۔ ہر فرد کا تازہ سے تازہ خبروں سے لنک رہتا ہے اس لئے وہ بالخصوص نوجوان طبقہ Confuse ہوجاتا ہے اور گھر میں جب بڑے نوجوانوں کو موبائل فون کے نقصانات کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو وہ فوراً ایسی خبریں اپنے بڑوں کے سامنے رکھ دیتے ہیں جو نقصان نہ پہنچانے کے متعلق ہوتی ہیں۔ حالانکہ یہ بالعموم دیکھا گیا ہے کہ تھرڈ ورلڈ کے ممالک میں نوجوانوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے اور اپنی Sale بڑھانے کے لئے ملٹی نیشنل کمپنیاں ایسے اشتہارات یا خبریں اخبار میں لگواتی رہتی ہیں۔ اگر حقائق کو سامنے رکھ کر نقصانات اور فوائد کا جائزہ لیا جائے تو موبائل فون کے نقصانات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ان نقصانات کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ موبائل فون سے جو شعاعیں (Waves) نکلتی ہیں وہ وہی شعاعیں ہیں جو مائیکرو ویو میں کھانا گرم کرتے وقت نکلتی ہیں۔ اور یہ بات ثابت شدہ امر ہے کہ مائیکرو ویو کی شعاعوں کی وجہ سے اس برتن کو اس کی گرمائی کی وجہ سے ہاتھ نہیں لگتا جس میں کھانا گرم کیا جاتا ہے۔ بعینہٖ موبائل فون سے نکلنے والی شعاعیں جسم کی حسیات کے درجہ حرارت کو بڑھا دیتی ہیں۔ انسان کے سر میں گرمی کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اور اس کے ساتھ خون کا دباؤ بھی بڑھنے لگتا ہے۔ چونکہ انسان کے سر کے بعض حصے باقی حصوں سے زیادہ حساس ہوتے ہیں اس لئے درجہ حرارت کے بڑھنے سے وہ زیادہ متاثر ہوتے ہیں جیسے Nerve Fiber وغیرہ۔ ایک تحقیق کے مطابق پانچ منٹ سے زائد لگاتار فون استعمال کرنے سے انسانی خلیوں میں درجہ حرارت اتنا بڑھ جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے سر درد، متلی، بے قاعدگی، ذہنی تناؤ۔ دل کا دھڑکنا، نظام انہضام کی خرابی کے ساتھ ساتھ یادداشت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ نیز سر کی جلد پر جلن یا خارش بھی محسوس ہوتی ہے الغرض ذہنی دباؤ بڑھ جاتا ہے اور مختلف عوارض جنم لیتے ہیں۔

موبائل فون اتنا عام ہوگیا ہے کہ گاڑی ڈرائیو کرتے وقت بھی لوگ بے دریغ اس کا استعمال کرتے ہیں جبکہ ڈرائیونگ میں اس کا استعمال خطرے سے باہر نہیں۔ ایک سروے کے مطابق شراب پی کر ڈرائیو کرنے والوں اور ویڈیو کی سیٹنگ اور کیسٹ چلانے کی نسبت موبائل فون کے ساتھ ڈرائیونگ کرنے میں حادثے کی شرح 4% تک زیادہ ہے اور پھر موبائل فون کے استعمال کے ساتھ ساتھ راستہ کا بھول جانا اور Exit کا بھول جانا تو عام ہے۔ کیونکہ اس سے ڈرائیونگ سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ اور دوسرا یہ کہ گاڑی کے اندر مائیکرو ویو شعاعیں بھی اکٹھی ہوجاتی ہیں جو عام حالات میں صحت کو زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ اکثر ممالک میں موبائل کو ڈرائیونگ کے دوران غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ پھر بعض لوگ اپنے موبائل سیٹ کو سامنے والی جیب میں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے یہ شعاعیں براہ راست دل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں کی اموات کی شرح بھی زیادہ ہے۔

قوت سماعت کا متاثر ہونا

موبائل فون سے نکلنے والی تیز شعاعیں جہاں جسم کے دوسرے حصوں پر اثر انداز ہورہی ہوتی ہیں وہاں حس سماعت بھی متاثر ہوتی ہے۔ جو لوگ موسیقی کو جنون کی حد تک پسند کرتے ہیں یا واک مین کے ذریعہ

موسیقی کثرت سے سنتے ہیں ان کی حس سماعت متاثر ہونے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں ایسے افراد جن کا ٹاک ٹائم کم ہو وہ ان بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ موبائل کی شعاعیں موبائل کی ساخت پر منحصر ہیں موبائل جتنے زیادہ فنکشنز والا یا پیچیدہ ساخت کا ہوگا اتنی ہی زیادہ شعاعیں اس میں سے خارج ہوں گی۔ کہا جاتا ہے کہ جن لوگوں کا موبائل فون پر گفتگو کا دورانیہ دن بھر میں آٹھ گھنٹوں سے زائد ہو وہ جلد ہی اس کے مضر اثرات کا شکار ہونے لگتے ہیں اور موبائل فون کے سبب ہونے والے سرطان کی شرح 5% سے زائد ہے۔ برطانوی ریسرچ کے مطابق 10 سال تک انسان کے قویٰ فون کا کثرت سے استعمال برداشت کرجاتے ہیں مگر اس کے بعد دیر تک کا استعمال بیماری کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے۔ اور بہرہ پن کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہوجاتے ہیں یا ایک کان میں شور سنائی دینے لگتا ہے۔

دماغ کا سرطان

یہ اوپر لکھا جاچکا ہے کہ اس میں کوئی شک کی بات نہیں کہ موبائل فون کی شعاعیں انسانی خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں اور چونکہ دماغ کا کچھ حصہ موبائل فون کی مائیکروویو شعاعوں کے برائے راست سامنے ہوتا ہے اس لئے اس حصہ کے متاثر ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ سویڈش ریسرچرز نے اس امر کا تجربہ چوہوں پر کیا ہے اور دو گھنٹے تک ان کو جب مائیکرو ویو شعاعوں میں رکھا گیا تو ان کے دماغ کے ان خلیوں میں توڑ پھوڑ کا عمل دیکھا گیا جو یادداشت سیکھنے کے عمل اور نقل و حرکت سے تعلق رکھتے ہیں۔

ابھی اس پر تحقیق کا سلسلہ جاری ہے اور بہت سے خطرات جوان شعاعوں کی وجہ سے دماغ کے اس حصہ کو ہوسکتے ہیں۔ جو کان کے قریب ترین ہیں سامنے آسکتے ہیں۔ یہاں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ بعض کمپنیاں اپنے صارفین کو آفر کرتی ہیں کہ اتنے کا کارڈ خرید واور اتنے منٹ فری اور ان فری منٹوں کو بے دریغ خرچ کیا جاتا ہے۔ مبادا یہ کہ ضائع نہ چلے جائیں اور یہ زائد منٹ جو صحت کی بربادی کے سامان پیدا کردیتے ہیں اس سے آنکھیں بند کرلی جاتی ہیں۔

بلڈ پریشر کا بڑھ جانا

ایک تحقیق کے مطابق موبائل فون کے استعمال سے بلڈ پریشر کا بھی بڑھ جانے کا احتمال رہتا ہے۔ اور اگر آدھ گھنٹہ سے زائد موبائل فون کا استعمال کیا جائے تو الیکٹرو میگنیٹنگ فیلڈ موبائل فون سے پیدا ہوتی ہیں جس کی وجہ سے بلڈ پریشر میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور یہ اضافہ کسی شخص کو سٹروک یا دل کے حملے کے لئے بھی کافی ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کے بڑھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ موبائل کی موجودگی میں انسان کو سکون میسر نہیں۔ باوجود اکیلا اور تنہا ہونے کے کسی وقت اس کے سیٹ سے آواز آنے لگے تو اسے اس کا جواب دینا پڑتا ہے چاہے رات ہی کا وقت کیوں نہ ہو اور یوں اس کی نیند پوری نہیں ہو پاتی اور یہ بے آرامی جسم میں تناؤ کا باعث بنتی ہے جو بلڈ پریشر کے بڑھنے پر منتج ہوتی ہے۔

انسانی صحت پر بُرے اثرات پیدا کرنے والا ایک بڑا عنصر ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں کی طرف سے لگائے جانے والے بیس سٹیشن ہے جو شہری آبادی کے اندر لگائے جاتے ہیں اور سکولز اور ہسپتالوں کی عمارتیں بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ فرانس میں ایک سروے کے مطابق اس بیس سٹیشن جس کو انٹینا یا ٹاورز کا نام دیا جاسکتا ہے سے 300 میٹر کے علاقے کے اندر اندر جو شہری آباد ہیں وہ ان انٹینا سے نکلنے والی شعاعوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور عموماً تھکاوٹ، سردرد، نیند کی بے قاعدگی اور یادداشت کی کمزوری اور بے چینی جیسے مسائل کی شکایت کرتے ہیں۔ یہ تو اس ٹاورز کے اردگرد بسنے والوں کی کیفیت کا حال ہے۔ اور جب تیز توانائی کی ریڈیو فریکونسی کی لہریں انسان موبائل فون کے ذریعہ اپنے جسم کے نازک حصوں کے پاس وصول کرتا ہے تو اُن پر بد اثرات کا اندازہ خود لگایا جاسکتا ہے۔

اخلاقی قدروں کی گراوٹ

ہر چیز کے دو پہلو مثبت اور منفی ہوتے ہیں یقیناً موبائل فون بھی اس قانون کی زد میں ہے اور لاتعداد فوائد کے باوجود یہ اپنے اندر اس قدر بھیانک نقصانات لئے ہوئے ہے کہ الامان والحفیظ۔

اس کے نقصانات کا ایک اہم پہلو اخلاقی قدروں کا بڑی تیزی سے گرنا بھی ہے۔ اس کے ذریعہ ایک طرف دنیا ''گلوبل ویلج'' بن گئی ہے اور دُور بیٹھے، رشتہ داروں کی دُوریوں کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے۔ مگر دوسری طرف انسان آدم بیزار سا ہو کر رہ گیا ہے۔ گھر میں بیٹھا انسان بالخصوص نوجوان اپنے موبائل سیٹ سے کھیلتا رہے گا۔ SMS بھیجنے میں مصروف نظر آئے گا اور گھر میں بسنے والے دیگر افراد سے بات کرنی گوارا نہ کرے گا۔ اگر ماں کوئی کام کہہ دے تو بوجھل دل کے ساتھ کرنے کے لئے قدم آگے بڑھائے گا اور یوں معاشرہ عدم اطاعت اور عدم تعاون کا شکار بھی ہو رہا ہے۔

بچوں کو موبائل نہ دیں

ہمارے معاشرے میں یہ رواج راہ پا گیا ہے کہ والدین محض اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے اور اپنے ایڈوانس پن کا اظہار کرنے کے لئے اپنے teen age بچوں کو موبائل سیٹ خرید دیتے ہیں اور بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ امیر لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو کھلونوں کی جگہ موبائل فون خرید کر دیتے ہیں۔ ذرا تصور کریں کہ وہ اپنے بچوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ جو فوائد کی جگہ نقصان پر منتج ہوتا ہے۔ بچوں کے مطالبے تو ناسمجھی کے باعث ہوتے ہیں والدین ان کو اس کا عادی نہ بنائیں کہ وہ ضد اور خود مختاری کو انتہا تک پہنچا دیں اور جب جوان ہوں تو والدین ان کے سامنے اُف تک نہ کرسکیں۔ اگر ہر کام، ہر قول، ہر فعل وقت کی مناسبت سے ہو اور حدود میں رہ کر کیا جائے تو یقیناً والدین اور اولاد دونوں کی سکون، باہمی محبت واحترام اور شفقت کے سایہ تلے پرامن اور پروقار زندگیاں گزرتی ہیں لہٰذا والدین کو چاہئے کہ چھوٹی عمر میں موبائل سیٹ خرید کر دینے سے پرہیز کریں۔ بچہ اس عمر میں کچا ذہن رکھتا ہے۔ اور کمپنیوں کے نت نئے سستے پیکجز دیکھ کر فوراً انہیں اپنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک طرف رقم کی بچت تو ہو رہی ہوتی ہے لیکن وہی پیکجز روحانی اور اخلاقی تباہی کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ موبائل فون اتنے مختصر سے سائز میں آ گیا ہے کہ چھوٹی عمر کے بچے ایک الگ کمرہ میں بیٹھ کر اس کے ذریعہ میسجز (Messages) بھی بھیج سکتے ہیں۔ فوٹو بھی بآسانی بھجوائی جاسکتی ہے ایسی محفلوں میں جہاں فوٹوگرافی کرانی ممنوع ہو اس کے ذریعہ بآسانی فوٹوگرافی کی جاسکتی ہے۔

یورپین ممالک میں ٹی وی پر جب اشتہار آتے ہیں اور نئے پیکجز متعارف کروائے جاتے ہیں تو ساتھ ہی ایسے پروگرام بھی دکھلائے جاتے ہیں جن میں ان کے نقصانات کا ذکر ہوتا ہے لیکن ہمارے تھرڈ ورلڈ ممالک میں اخلاق پر حملہ کرنے والے پیکجز تو متعارف کروا دیئے جاتے ہیں اور ان کے دلربا نتائج سے بھی آگاہ کردیا جاتا ہے۔ مگر ان کے نقصانات بالخصوص جن کا تعلق انسان کے اخلاق اور تقویٰ اور روحانیت سے ہو آگاہ نہیں کیا جاتا۔ ایک دفعہ مجھے اپنے لاہور دورہ کے دوران کسی کے گھر جانے کا اتفاق ہوا تو پارلر میں جہاں مجھے بٹھایا گیا تھا شیلف میں نصف درجن سے زائد موبائل فون کے سیٹ پڑے نظر آئے۔ خاکسار کے استفسار کرنے پر انہوں نے مجھے بتلایا کہ بچوں کو گھر سے باہر موبائل ساتھ لے جانے کی اجازت ہے اور گھر واپسی پر اپنے تمام موبائل اس شیلف میں رکھنے کی ہدایت ان کو کی جاتی ہے۔ اگر کالج کے بعد اپنے دوستوں سے رابطہ وغیرہ کرنا ہے تو Land Number سے جہاں چاہیں خواہ غیر ممالک میں کرنا ہو تو انہیں اجازت ہے۔ البتہ باہر جاتے ہوئے نگرانی اور رابطہ کی غرض سے ان کو موبائل ساتھ دیا جاتا ہے۔

چھوٹی عمر میں فون کا استعمال جسمانی صحت کے لئے بھی زیادہ نقصان دہ ہے چونکہ یہ عمر نشوونما کی ہوتی ہے اور توانائی کی تیز شعاعیں بڑھنے اور پھلنے پھولنے والے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ان امور کو مدنظر رکھ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''آج کل یورپ میں موبائل فون پر SMS کا بڑا رواج ہے خصوصاً تیرہ چودہ سال کی عمر کے ہر بچے نے فون ہاتھ میں رکھا ہوتا ہے اور ٹیکسٹ کر رہے ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ پھر یہ دوستیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اس سے بھی بچنے کی کوشش کریں۔ آہستہ آہستہ یہ چیزیں انسان کو لغویات کی طرف لے جاتی ہیں''۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ چہارم صفحہ 48)

موت کا پروانہ

موبائل فون دہشت گردی، لوٹ مار کی کارروائیوں میں بھی اضافے کا باعث بنا ہے۔ اور جرائم پیشہ لوگ اپنی کارروائیوں میں آسانی کے لئے موبائل فون کا استعمال کرنے لگے ہیں۔ اغوا برائے تاوان کے لیے یا کوئی اور کارروائی کے لئے موبائل سے فون کرتے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ نے یہ لازم قرار دے دیا ہے کہ ہر موبائل نمبر کسی کے نام رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ یہ موت کا پروانہ یوں بھی بن گیا ہے کہ موبائل چھیننے کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اگر دفاع کرنے کی کوشش کی تو چند ہزار کے بدلے اپنی جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

SMS اور اخلاقیات پر تبر

SMS کے حوالے سے کمپنیاں آئے دن نئے سستے پیکج متعارف کرواتی رہتی ہیں۔ اور پاکستان میں خطوط کی جگہ میسجز Messages نے لے لی ہے۔ اور اتنی کثرت سے پاکستان کے اندر SMS ہو رہا ہے کہ ایک اخباری رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال پاکستانی عوام نے ایک ارب 20 کروڑ جیسی ایک خطیر رقم صرف SMS پر خرچ کردی اور روز بروز یہ چیز بڑھ رہی ہے اور نوجوانوں نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کے موبائل فونز کی فہرست بنا رکھی ہے اور ایک میسج لکھ کر اپنے موبائل سیٹ کو ایک دفعہ میں تمام عزیز دوست جاننے والوں کے نام کمانڈ دے دیتے ہیں اور ایک ایک کرکے یہ پیغام تمام کو پہنچ رہا ہوتا ہے۔ اور چونکہ دوستوں کے پیغام میں مذاق اور تفنن بھی ہوتا ہے اور وہی میسج Message اپنے بڑوں کو اپنے Boss کو بھی ہوجاتا ہے کیونکہ ان کے موبائل نمبرز بھی اس فہرست میں شامل ہوتے ہیں جسے پڑھ کر حیرانگی ہو رہی ہے کہ ایک چھوٹے کا اپنے بڑے کو ایسا بے ہودہ پیغام اور یوں ادب کی قدریں اُٹھ رہی ہیں۔ اب تو بعض لفنگوں نے لچر قسم کے مذاق، لطیفے، کہانیاں اور شعر و شاعری لکھ کر بعضوں کو میسج کرنے شروع کی ہیں اور یوں SMS کلچر کی بدولت غیر اخلاقی SMS کو فروغ ملا ہے جو نوجوانوں کے اخلاق کو بُری طرح سے تباہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ ان کی عادتوں کو بُری طرح بگاڑ رہا ہے۔ جھوٹ، فریب کاری کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ لڑکے لڑکیاں بن کر لڑکیوں کو SMS کرنے لگے ہیں۔ نشے کی حد تک یہ نوجوانوں میں بڑھ رہی ہے۔ جو کلاس روم میں بیٹھے لیکچر سننے کی بجائے SMS بھجوانے میں مصروف ہوتے ہیں اور وقت کے ضیاع کے ساتھ ساتھ اخلاق بھی تباہ ہو رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ

سال ایک خطبہ میں نوجوان بچیوں کو خطبہ کے دوران Message بھیجنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

گزشتہ جمعہ کی یہاں کی رپورٹ مجھے ملی کہ بعض بچیاں خطبے کے دوران اپنے اپنے موبائل پر یا تو ٹیکسٹ میسیجز (Text Messages) بھیج رہی تھیں اور یا باتیں کررہی تھیں اور اس طرح دوسروں کا خطبہ بھی خراب کررہی تھیں جو وہ سن نہیں سکیں۔یہی شکایت بعض چھوٹے بچوں کے بارے میں آتی ہے۔آجکل ہرایک کو ماں باپ نے موبائل پکڑادیئے ہیں۔حکم تو یہ ہے کہ اگر خطبہ کے دوران کوئی بات کرے اور اسے روکنا ہو تو ہاتھ کے اشارے سے روکو کیونکہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے۔یہ بظاہر چھوٹی باتیں ہیں لیکن بڑی اہمیت کی حامل ہیں اس لئے ان کا خیال رکھنا چاہئے۔اگر کسی نے اتنی ضروری پیغام رسانی کرنی ہے یا فون کرنا ہے کہ جمعہ کے تقدّس کا بھی احساس نہیں اور (بیت الذکر) کے تقدّس کا بھی احساس نہیں تو پھر گھر بیٹھنا چاہئے۔دوسروں کو ڈسڑب نہیں کرنا چاہئے۔عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ (بیت الذکر) آکر دوسروں کی نمازیں خراب کی جائیں۔(خطبہ جمعہ 13اپریل 2007ء)

پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا۔

''آج کل Text Message کا رواج چل نکلا ہے یہ بھی سوائے جاننے والوں کے کہیں نہیں ہونا چاہیے بعض اوقات سہیلیاں آگے نمبر دے دیتی ہیں اس لئے اس امر کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 7جولائی تا 13جولائی 2006ء ص10 کالم2)

موبائل فون کا ایک اچھا اور خوبصورت استعمال

بعض لوگوں نے اس کا اچھا استعمال بھی کیا ہے۔عیدین اور دیگر خوشی کے مواقع پر دعاؤں بھری مبارکبادیں ارسال کرتے ہیں۔کسی کی وفات یا بیماری پر عیادت کرلیتے ہیں۔ جماعت احمدیہ میں بعض نوجوانوں کو میں نے دیکھا ہے کہ حضرت صاحب کے خطبہ کو چند فقرات میں لکھ کر اپنے دوستوں کو بھجوادیتے ہیں۔کوئی قرآنی حکم بھجوایا جاسکتا ہے۔اگر کوئی اہم Event ہو تو اس کی اطلاع کردیتے ہیں مجھے کسی نے بتلایا کہ ایک جماعتی محفل میں ذیلی تنظیم کا ایک عہدیدار اپنی رپورٹ پڑھ کر سنا رہا تھا جس میں یہ لکھا تھا کہ ایک سال کے اندر اندر حلقہ کے دوستوں سے جماعتی رابطے اطلاعات اور پیغامات SMS کے ذریعہ ساڑھے پانچ ہزار کی تعداد میں بھجوائے گئے۔یہ ایک اچھا خوشکن اقدام ہے اور یوں احباب جماعت میں کمیونیکیشن گیپ نہیں آتا اور ہر فرد جماعت رابطے میں رہتا ہے۔

آج کل کے موبائل سیٹس میں ایسے فنکشنز آگئے ہیں کہ میموری فنکشن اور ریکارڈنگ سسٹم کے ذریعہ قرآن مکمل باترجمہ Feed کیا جاسکتا ہے۔صحاح ستہ کی تمام کتب اس میں ریکارڈ ہوسکتی ہیں نیز جماعت احمدیہ اور خلافت کے حوالہ سے نظموں کو محفوظ کرکے لطف اندوز ہوا جاسکتا اب تو MTA اس پر آنا شروع ہوگیا ہے۔اپنے دفتر میں،دوران سفر آپ MTA سن سکتے ہیں۔اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ Live بھی سن سکتے ہیں۔جماعتی اجلاسات ومیٹنگ کی اطلاع SMS کے ذریعہ بھجوائی جاسکتی ہیں اور یوں جو اندیشے اور خطرات موبائل فون کے ساتھ ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔اپنے اس سیٹ کو خدا اور اس کے رسول کے تابع کرکے خطوات الشیاطین پر چلنے سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد بھی خداتعالیٰ کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا اور شیطان کی حکومت کو دنیا سے مٹا کر ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانا ہے۔

خلافت جوبلی پرعہد

اب جبکہ ہم خلافت جوبلی کے سال میں داخل ہوچکے ہیں ہم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حکومت کو قائم اور مستحکم کرنے کے لئے اپنی سمتوں کو درست کریں اور الیکٹرانک مصنوعات سے نقصانات اور ان کے منفی اثرات سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے بھرپور سعی کریں اور اپنے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام فرمودات اور نصائح کو حرز جان بنائیں اور لغویات سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس تربیتی مسائل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''لجنہ کے پاس تو ایک آسانی ہے گھروں میں جاسکتی ہیں۔ایک ایسی ٹیم بنائیں جو قابل اعتبار ممبرات پر مشتمل ہوں بعض تربیتی مسائل اُٹھ رہے ہیں جن کا آپ لوگوں کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ایسی ٹیم یہ جائزہ بھی لے لیں۔ Internet پر رابطے،فون پر رابطے، PCO وغیرہ یہ سب جگہیں ذہن میں ہونی چاہئیں۔لڑکیاں ٹیوشن کے لئے اکیلی نہ جائیں۔جہاں اکٹھے ٹیوشن سنٹر ہوں وہاں نہ جائیں۔ایسے سنٹر اگر پتہ لگیں تو خدام الاحمدیہ اور صدر عمومی کے علم میں لاکر اصلاح کی کوشش کریں۔برقعوں میں حد سے زیادہ فیشن کے رجحان کو بھی کم کریں''۔

پھر ایک اور مقام پر اس کے مضر پہلوؤں سے بچنے کی طرف یوں توجہ دلائی۔

''علم میں اضافے کے لئے انٹرنیٹ کی ایجاد کو استعمال کریں یہ نہیں ہے کہ یا اعتراض والی ویب سائٹس تلاش کرتے رہیں یا انٹرنیٹ پر بیٹھ کر مستقل باتیں کرتے رہیں۔آجکل چیٹنگ Chatting جسے کہتے ہیں۔بعض دفعہ یہ چیٹنگ مجلسوں کی شکل اختیار کرجاتی ہے۔اس میں بھی پھر لوگوں پر الزام تراشیاں بھی ہورہی ہوتی ہیں۔لوگوں کا مذاق بھی اڑایا جارہا ہوتا ہے۔تو یہ بھی ایک وسیع پیمانے پر مجلس کی ایک

(باقی صفحہ 6پر)

ماخوذ .... سید قاسم محمود

مسلم دنیا۔ایک تعارف ایک جائزہ

انڈونیشیا سے مراکش تک جو وسیع ہلالی حلقہ قائم ہے، وہ زبردست مسلم آبادی رکھتا ہے۔مسلم انڈونیشیا بحرالکاہل کے ساحل پر سنتری کی طرح کھڑا ہے،مسلم مراکش بحر متوسط کے نکڑ کا پہرے دار ہے اور آج اگر جبل الطارق مسلمانوں کے قبضے میں نہیں ہے تو اس کے مقابلے میں مراکش کا شہر طنجہ مسلمانوں کی اہم چوکی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا براعظم افریقہ مسلم اکثریت کا براعظم ہے جہاں باسٹھ فیصد سے بھی زیادہ آبادی مسلمانوں کی ہے۔یونان،اٹلی،سپین اور فرانس سے قطع نظر کیجیے اور دیکھئے تو بحر متوسط (بحیرۂ روم) عالم اسلام کا گھریلو تالاب نظر آتا ہے۔اس کا 65 فیصد حصہ آج بھی مسلمانوں کے قبضے میں ہے۔نہر سویز اور بحر قلزم کی مشہور آبی شاہراہیں بھی مسلمانوں کی ہیں اور وہ خلیج فارس بھی،جس پر ایک مدت سے بڑی طاقتوں کی حریصانہ نظریں لگی ہوئی ہیں،مسلمانوں ہی کی ہے۔باب المندب بھی مسلمانوں ہی کا ہے اور درہ دانیال اور باسفورس پر ترکی بیٹھا ہوا ہے۔مشرق میں آتے ہوئے دیکھئے،انڈونیشیا اور ملائشیا کا محل وقوع ایسا ہے کہ جس کسی کو بھی گزرنا ہے،انہی دونوں کے بیچ سے گزرنا ہے۔پھر آبنائے ملاکا بھی مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے اور جزائر مالدیپ بھی۔اسی طرح مشرق و مغرب کے درمیان بحر عرب کے ساحل پر پاکستان کھڑا ہے اور خلیج بنگال میں بنگلہ دیش۔

اس خطے کی سیاسی،جغرافیائی اور عسکری اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہوسکتا ہے کہ چار براعظموں،یعنی امریکہ کو چھوڑ کر ایشیا،افریقہ،یورپ اور آسٹریلیا کے بری،بحری اور فضائی راستوں کا باہمی رابطہ اس خطے میں سے گزرے بغیر ممکن نہیں۔افریقہ اور ایشیا کے سمندروں اور بحیرۂ روم کی تنگ پٹیاں،جو بین الاقوامی تجارت کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہیں،وہ عالم اسلام میں واقع ہیں۔عالم اسلام کو یہ شہ رگ دبانے اور بند کرنے کی طاقت بھی حاصل ہے اور اگر یہ ایسا کرنا چاہے تو بین الاقوامی اقتصادی زندگی مفلوج کرکے رکھ سکتا ہے۔

مسلم دنیا کی عددی قوت کو مختصراً یوں سمجھئے کہ دنیا میں تقریباً ہر چوتھا آدمی مسلمان ہے۔دنیا کی کل آبادی 1987ء میں پانچ ارب تھی جو اٹھارہ سال بعد 2005ء میں ساڑھے چھ ارب سے تجاوز کرچکی ہے۔مسلمانوں کی کل تعداد ایک ارب چالیس کروڑ کے لگ بھگ ہے۔آزاد مسلم ممالک کی تعداد پچاس سے زیادہ ہے۔اسلامی سربراہ کانفرنس کے رکن ممالک کی تعداد 57 ہے۔

قدرتی اور جغرافیائی فائدے کے علاوہ زرعی اور معدنی دولت بھی مسلم دنیا کو بدرجۂ اتم ودیعت ہوئی ہے۔

دنیا کی کل پیداوار میں مسلم دنیا کی پیداوار کا تناسب ملاحظہ ہو: پٹ سن 90 فیصد،قدرتی ربڑ 70 فیصد،عربی گوند 85 فیصد،مسالے 97 فیصد،کھجور 65 فیصد،کپاس 35 فیصد،معدنیات میں سے ٹن 51 فیصد اور فاسفیٹ 32 فیصد۔یہ بالکل اجارہ داری کی سی صورت ہے۔اس کے علاوہ کچا لوہا،قدرتی گیس،تانبا، ایلومینیم،کوئلہ،باکسائٹ،مینگانیز،کرومائٹ،یورینیم، سونا چاندی اور کوبالٹ میں بھی اسلامی ممالک ثروت مند اور زرخیز ہیں۔پٹرول کے ضمن میں بھی مسلم دنیا کو ایک طرح کی اجارہ داری حاصل ہے۔صرف مشرق وسطیٰ میں دنیا کی کل پیداوار کا 40 فیصد نکلتا ہے۔

ان خوبیوں کے باوجود مسلم دنیا کا یہ حال ہے کہ اسلامی سربراہ کانفرنس کے 57 رکن ممالک کی اقتصادیات مکمل طور پر مغرب کے رحم وکرم پر ہے۔مغرب جب چاہے،اس کا گلا گھونٹ دے۔جب چاہے،اپنی گرفت ڈھیلی چھوڑ دے۔پوری مسلم دنیا مل کر پوری دنیا کی مجموعی قومی پیداوار (جی این پی) کے صرف چار فیصد کی مالک ہے۔ان چار فیصد میں سے بھی تین فیصد پیداوار تیل پیدا کرنے والے ملکوں کے حصے میں آتی ہے۔اقتصادی عدم مساوات کا اتنا بڑا تضاد ہے کہ انتہائی رئیس مسلم ملکوں کے ساتھ انتہائی غریب مسلم ملک بھی رہ رہے ہیں۔سعودی عرب کی آبادی کل مسلم دنیا کی آبادی کا فقط 1.3 فیصد ہے۔لیکن اس کی سالانہ آمدنی پوری مسلم دنیا کی کل سالانہ آمدنی کا فقط 13 فیصد ہے۔پاکستان کی آبادی مسلم دنیا کی کل آبادی کا 14 فیصد ہے،لیکن اس کی سالانہ آمدنی پوری مسلم دنیا کی کل سالانہ آمدنی کا فقط چار فیصد ہے۔

یہ تضاد بہت انوکھا اور خاص الخاص ہے۔قدیم زمانے کی روایتی،گھسی پٹی معیشتوں کے پہلو بہ پہلو جدید ترین،الٹرا ماڈرن معیشت بھی موجود ہے۔تقریباً 40 کروڑ مسلمان افلاس کی کم سے کم سطح سے بھی نیچے گر کر،انتہائی کسمپرسی کی حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

کوئی ایک مسلمان ملک بھی بجا طور پر ''صنعتی ملک'' کہلانے کے لائق نہیں ہے۔کتنی عجیب بات ہے کہ ایک مسلمان ملک نے کروڑوں ڈالر کے خرچ سے جدید ترین ریفائنری اور پٹروکیمیکل پلانٹ نصب کئے ہیں جبکہ دوسری طرف وہ ایک سوئی بھی

بنانے کی قابلیت نہیں رکھتا۔ کسی اسلامی ملک کو بھاری مشینیں بنانے کی توفیق نہیں۔ صنعتوں میں کام کرنے والی ہلکی بھاری مشینیں بھی بیرونی ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں۔

خوراک کے معاملے میں بھی مسلم دنیا خود کفیل نہیں ہے، حالانکہ اکثر و بیشتر ملکوں کا تعلق و انحصار زراعت پر ہے۔ مسلم دنیا اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے غیر مسلم ملکوں کی محتاج ہے۔ غیر ملکی امداد اور قرضے جو شگوفے کھلا رہے ہیں، وہ سب کو معلوم ہے۔ ہماری خود مختاری اور آزادی کی لگام دوسروں کے ہاتھ میں چلی گئی ہے۔ منصوبہ بندی اتنی ناقص ہے کہ تمام کے تمام اسلامی ممالک خوراک کے معاملے میں خسارے اور محتاجی میں جا رہے ہیں۔

ذہنی افلاس کی بھی مسلم دنیا میں کوئی کمی نہیں، حالانکہ اقتدار اور آزادی کی کلید ''تعلیم'' ہوتی ہے۔ تین چوتھائی اسلامی ممالک ایسے ہیں جو اپنے سالانہ بجٹ کا چار فیصد بھی تعلیم پر خرچ نہیں کرتے۔ موجودہ دور سائنس بلکہ کمپیوٹر سائنس کا دور ہے، اس میں یہ حالت ہے کہ پوری مسلم دنیا سائنس و ٹیکنالوجی پر اپنی مجموعی قومی پیداوار کا صفر اعشاریہ پانچ (0.5) فیصد سے بھی کم خرچ کرتی ہے۔ ہر دس لاکھ باشندوں میں سے صرف ایک سائنسدان مل جاتا ہے۔

کاش ہم اس بنیادی حقیقت سے واقف ہوتے کہ غربت کے سمندر میں امارت کے جزیرے زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہ سکتے۔ اگر ہم اکٹھے تیر نہیں سکتے لازماً ہم اکٹھے ڈوب جائیں گے۔ مسلم دنیا بیک وقت انتہائی امیر بھی ہے اور انتہائی غریب بھی۔ اس کا ایک ہی حل ہے، یعنی دولت کی جائز اور منصفانہ تقسیم دنیائے عرب کے موجودہ نصف فالتو ذخائر بھی پوری دنیا کے تمام سونے اور زرمبادلہ کے ذخائر کے برابر ہیں۔ پھر یہ سوال کس سے کیا جائے کہ جن اسلامی ملکوں میں تیل پیدا نہیں ہوتا، وہ مستقلاً خسارے کے بجٹ کے شکار کیوں ہیں؟ اب یہ احساس کرنے کا وقت آ گیا ہے کہ مغرب میں سٹاک، بانڈ اور بینک ڈیپازٹ کی صورتوں میں مسلم دنیا کا جو سرمایہ جمع ہے اور جو مسلم دشمن ملکوں کی فوجیں مضبوط کرنے پر صرف کیا جاتا ہے، اس کا کچھ نہ کچھ حصہ غریب مسلم ملکوں پر بھی خرچ کیا جائے۔

فی زمانہ اسلامی ملکوں میں باہمی تعاون نہ ہونے کے برابر ہے۔ مسلم دنیا کی موجودہ کل تجارت تقریباً 120 ارب ڈالر ہے، لیکن اس میں سے برادر اسلامی ملک کی آپس کی تجارت فقط 15 ارب ڈالر پر مشتمل ہے۔ دفاعی استحکام کا یہ حال ہے کہ موجودہ مسلح افواج کی تعداد نیٹو اور وارسا پیکٹ (سابقہ) کی مشترکہ فوجوں سے بھی زیادہ ہے، لیکن اس کے باوجود فلسطین، کشمیر، بوسنیا، چیچنیا وغیرہ میں جارحیت کا جواب نہیں دیا جا سکا۔ فوجوں کی تعداد بڑھانے کا فائدہ ہی کیا، جب مشترکہ دشمن، مشترکہ دفاع اور مشترکہ سلامتی کا تصور نہیں۔ آج تک باہمی جنگوں، لڑائیوں، تنازعوں کو حل کرنے کا کوئی ثالثی، پنچایتی، مصالحانہ نظام قائم نہیں ہو سکا، جب کہ عدم اتحاد مسلم دنیا کا سب سے بڑا روگ ہے۔

مسلم دنیا میں اب تک کوئی موثر اور قابل قبول سیاسی نظام وجود میں نہیں آ سکا۔ کہیں بادشاہت ہے کہیں فوجی آمریت۔ کہیں پارلیمانی جمہوریت کا تجربہ ہو رہا ہے تو کہیں صدارتی طرز حکومت کا۔ کہیں امرا کی حکمرانی ہے تو کہیں شیوخ کی حکومت ہے۔ واحد سیاسی پارٹی کا تجربہ بھی کہیں کہیں ہوا، لیکن یہ سب تجربے ناکام ہو گئے۔ زیادہ تر رجحان خود مختار مرکزیت اور مطلق العنان آمریت کا ہے۔ مسلم ملکوں کا اندرونی نظام بھی بہت کمزور اور نازک ہے۔ ذرا سی طاقت کے استعمال یا بے احتیاطی سے ٹوٹ پھوٹ سکتا ہے۔ ادارے مستحکم نہیں، بنتے ہیں، پھر بگڑ جاتے ہیں۔

مسلم ممالک کی حکومتیں زیادہ تر ناپائیدار اور غیر نمائندہ ہیں۔ عوامی جذبات و توقعات کے لئے خود کو جواب دہ نہیں سمجھتیں۔ غیر ذمہ دارانہ من مانی کارروائیاں کرتی ہیں۔ برسراقتدار طبقے مفاد پرست طبقوں کے ساتھ مل کر کسی قسم کے جواب دہی محسوس کئے بغیر حکمرانی کرتے ہیں۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے حکمرانوں کی مثالیں سامنے ہیں، جنہوں نے کرپشن اور لوٹ مار کی انتہا کر دی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ حریت کی وہ حرارت ٹھنڈی پڑ گئی ہے جس نے اپنی شعلہ فشانی سے بیسویں صدی کے نصف اول میں آزادی کی تحریکیں گرم کی تھیں۔ اب مسلم ممالک کے عوام خود کو الگ تھلگ، اکیلے اکیلے، مایوس، اداس، پژمردہ اور بے سہارا محسوس کرنے لگے ہیں۔ جب تک یہ مشکلات جن کا اوپر مختصراً ذکر ہوا، دور نہ ہوں گی، کسی ترقی پسند، جدید، فلاحی اسلامی مملکت کی بنیاد نہیں پڑ سکتی۔

مذکورہ بالا بے شمار اندرونی، بیرونی، بین الاقوامی، روحانی یا باطنی مسائل کے باوجود اسلامستان میں ایک نئی امنگ، آزادی کی نئی تڑپ اور نشاۃ ثانیہ کی نئی آرزو پیدا ہوئی ہے۔ اسلامی ممالک اپنی اپنی جگہ، اپنی اپنی حیات اجتماعی کی تعمیر نو کے چیلنج کے زیر اثر جہاں رائج الوقت نظریات پر غور کر رہے ہیں، وہاں اسلام کی حقانیت پر فکر و تدبر بھی ہو رہا ہے۔ پیش آمدہ حالات و جبر کے حوالے سے اسلام کی تفہیم و تعبیر کا عمل یوں تو ہمیشہ جاری رہا ہے۔ یونانی فلسفہ ہو یا مغربی تہذیب، مسلمان مفکروں اور اہل علم نے اس کے بارے میں اپنا رویہ متعین کرنے سے کبھی کوتاہی نہیں کی۔

موجودہ مسلم دنیا پر ایک عمومی اور طائرانہ نظر ڈالی جائے تو ہمیں اسلام کے سلسلے میں تین رویے نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔ ایک رویہ تو یہ ہے کہ مذہب ایک نجی معاملہ ہے اور ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کی دو نمایاں ترین مثالیں ترکی اور انڈونیشیا ہیں۔ بعض مسلمان افریقی ممالک کا رویہ بھی یہی ہے۔

دوسرا رویہ یہ ہے کہ حکومت خود کو اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی مکلّف اور ذمہ دار سمجھتی ہے، لیکن ان کے ہاں اسلامائزیشن کے ایک خاص انداز پر زور ہے۔ ان اسلامی ملکوں کے موجودہ سیاسی و معاشی و معاشرتی ڈھانچوں کو بڑی حد تک ''جوں کا توں'' رکھتے ہوئے اسلامی طرز زندگی کے بعض مظاہر پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر یہاں بعض اخلاقی ہدایات پر عمل درآمد کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نمازوں، اذانوں، حسن قراءت کے مقابلوں، سیرت کانفرنسوں، میلاد کی مجلسوں اور تذکیر و وعظ کا اہتمام ہو رہا ہے۔ کسی خاص اسلامی موضوع پر قرآنی آیات اور احادیث چن چن کر ان کا تذکرہ ہوتا ہے اور مغربی اصطلاح کے مطابق ''بنیاد پرستی'' کی ایک مخصوص شکل رائج اور عام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس قسم کی اسلامائزیشن کی متعدد مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔

ان ممالک میں ملوکیت ہے یا جمہوریت کے منافی کوئی بھی سیاسی ڈھانچا ہے تو اسے ''جوں کا توں'' برقرار رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے، بلکہ اسے عین اسلامی ثابت کرنے کے لئے دلائل بھی دئے جا رہے ہیں۔ ایسے ملکوں میں اقتصادی ڈھانچا اور معاشی تعلقات کے غیر اسلامی، غیر منصفانہ نظام کو تبدیل کرنے کی کوئی حقیقی، سنجیدہ اور انقلابی کوشش نہیں ہو رہی۔ البتہ تھوڑی بہت آرائشی اور نمائشی تبدیلیاں ضرور کی جا رہی ہیں، جن سے مراعات یافتہ طبقوں کے مفادات بنیادی طور پر تو متاثر نہ ہوں، البتہ کچھ لیپا پوتی ضرور ہو جائے، تاکہ اسلام کی اقتصادی تعلیمات پر عمل درآمد کا بھی دعویٰ کیا جا سکے۔ اس نوعیت کی اسلامائزیشن ان اسلامی ملکوں میں ملتی ہے جو عالمی سیاست میں ایک خاص سمت کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں۔ ان کا مقصد معاملات کو ''جوں کا توں'' برقرار رکھنے کے لئے اسلام کا نام استعمال کرنا اور لوگوں کو خاص قسم کے مذہبی مشاغل میں مصروف رکھنا ہے، تاکہ وہ اس غلط فہمی میں مبتلا رہیں کہ معاشرے میں اسلام کی کارفرمائی بڑھ رہی ہے۔ یہ اسلام کے بارے میں مسلم دنیا میں پایا جانے والا دوسرا رویہ ہے۔

تیسرا رویہ یہ ہے کہ سارا زور اسلام کی معاشی و سماجی و سیاسی تعلیمات پر ہو۔ معاشرے کو طبقاتی اور معاشی اونچ نیچ سے پاک کرنے کو اولین اہمیت دی جا رہی ہو۔ ظلم، استحصال اور استبداد کے تمام مظاہر کے خلاف جہاد کیا جا رہا ہو۔ عوام کو اقتدار و قوت میں کلیدی اور بنیادی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہو۔ شخصی اور طبقاتی اقتدار اور اجارہ داری کی ہر شکل کو مٹایا جا رہا ہو۔ بنیادی انسانی حقوق کا مکمل تحفظ ہو اور انہیں تقدس کا مقام حاصل ہو۔ قانون کی حکمرانی ہو۔ جواب دہی کا نظام ہو۔ سماجی انصاف کا اہتمام ہو۔ دین و اخلاق کی سربلندی ہو۔ معاشرہ اخلاقی برائیوں سے پاک ہو۔ مادہ پرستی اور اسراف بے جا سے اجتناب ہو۔ تعلق باللہ اور تقویٰ اور خشیت الٰہی پیدا کرنے کے لئے دین کو ایک زندہ حقیقت کے طور پر پیش کیا جائے۔ مکافات عمل کے اسلامی فلسفے کو عوامی شعور کا حصہ بنا دیا جائے۔ معاشرے میں ایثار، صلہ رحمی اور احترام آدمیت کے اوصاف کا دور دورہ ہو۔ فرقہ پرستی سے اجتناب کی روش اپنائی جائے۔

متعدد اسلامی ملکوں میں احیائے اسلام اور نفاذ اسلام کی کوششیں ہو رہی ہیں اور اجتہاد کے ذریعے روایات و رسوم کو جدیدیت سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔ اس راہ پر عالم اسلام بڑھ بھی رہا ہے، جھجک بھی رہا ہے۔ وہ اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں کرتے ہوئے امید کی کرن کی طرف بڑھنے کا منظر پیش کرتا ہے۔ اب خود آگہی اور شناخت ذات کا مرحلہ آ گیا ہے۔ لاکھوں، کروڑوں بھوکے، غریب، مظلوم اور محروم عامۃ المسلمین میں اپنے حقوق کی پاسداری کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ زمانہ ایک نئی کروٹ لینا چاہتا ہے۔ انقلاب برسراقتدار طبقے کی دہلیز پر ہے۔ اب حکمران طبقوں کے لئے اسلام کو اپنے تحفظ اور استحصال کے وسیلے کے طور پر استعمال کرنا مشکل سے مشکل تر ہو جائے گا۔ اسلام کی فعالیت اور انقلابی تحریک میں روز بروز شدت پیدا ہو رہی ہے۔ تعبیر، تفسیر، اجتہاد، خیال افروزی، جدت پسندی، ترقی پسندی، یہ سب اصطلاحیں اب نشاۃ ثانیہ کے جذبے سے سرشار ہو گئی ہیں۔ ماضی کے تقاضوں اور حال کی ضرورتوں میں ایک نقطہ اعتدال تلاش کیا جا رہا ہے۔ مستقبل ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو جانتے ہیں کہ ماضی کے بوجھ سے ڈوبنے سے بچنے کا طریقہ کیا ہے۔ مستقبل میں جینے کی آرزو ماضی میں جینے کی آرزو سے بڑھ گئی ہے۔

(بحوالہ اسلامی دنیا)

(بقیہ صفحہ 6)

شکل بن چکی ہے اس لئے اس سے بھی بچنا چاہئے''۔

(خطبہ جمعہ 20/اگست 2004ء الفضل 12/اکتوبر 2004ء)

اس مضمون میں موبائل کے مضر پہلو زیر بحث ہیں جس نے بہت زیادہ تباہی کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ اگر ہم اپنے اردگرد غور کریں تو معلوم ہوگا کہ کہیں موبائل فرینڈشپ ہو رہی تو کہیں فری ٹاک ہے۔ کہیں missed calls ماری جا رہی ہیں تو کہیں SMS ہو رہے ہیں۔ پہلے عام باتوں سے چارہ ڈالا جاتا ہے پھر دوستیاں ہوتی ہیں۔ اور پھر غلط راہوں میں ڈالا جاتا ہے ان سے پرہیز چاہئے۔

چاند کی گردش

مشہور ایرانی ہیئت دان ابوالوفا بوزجانی (1011ء) نے ثابت کیا کہ سورج میں کشش ہے اور چاند گردش کرتا ہے۔ اس نظریے کے تحت اس نے دریافت کیا کہ زمین کے گرد چاند کی گردش میں سورج کی کشش کے اثر سے خلل پڑتا ہے اور اس وجہ سے دونوں اطراف میں زیادہ سے زیادہ ایک ڈگری پندرہ منٹ کا فرق ہو جاتا ہے۔ اس کو علم ہیئت کی اصطلاح میں ایوکشن (Evection) یعنی چاند کا گھٹنا بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نظریے کی تصدیق سولہویں صدی کے یورپ کے ہیئت دان ٹائیکو براہی نے کی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82099 میں وردہ عروج

بنت سید سلامت علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ عروج۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مظفر خان وصیت نمبر 43232۔ گواہ شد نمبر 2 ذکی الدین وصیت نمبر 43557

مسل نمبر 82100 میں طارق محمود بھٹی

ولد محمد انور بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے بمعہ 3 عدد دوکانیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید ولد مرزا عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82101 میں نجمہ طارق

زوجہ طارق محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/89000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82102 میں عائشہ طارق

بنت طارق محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 82103 میں ناصر احمد ڈوگر

ولد چوہدری نور محمد ڈوگر (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 مستنصر احمد ڈوگر وصیت نمبر 37331۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82104 میں ساجد محمود احمد

ولد مبارک احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبہار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد معین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد سلام کاسی ولد عبدالسلام کاسی

مسل نمبر 82105 میں ندیم احمد یوسف

ولد یوسف علی خاور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد معین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع قمر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 82106 میں ناہید طاہر

زوجہ مرزا طاہر احمد بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/112000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر احمد بیگ خاوند موصیہ

مسل نمبر 82107 میں امتہ الاعجاز

زوجہ شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الاعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 33506 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 33329

مسل نمبر 82108 میں نازیہ احمد

بنت چوہدری شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 33329

مسل نمبر 82109 میں آمتہ الرحمٰن

بنت محمد سعید الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول پورہ مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمتہ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق مجاہد امرتسری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید الحق والد موصیہ

مسل نمبر 82110 میں ساجدہ آفتاب

زوجہ آفتاب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 82111 میں نیر احمد

ولد آفتاب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد خالد وصیت نمبر 22713

مسل نمبر 82112 میں ملک عبدالماجد عمیر

ولد ملک عبدالقادر قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر تعمیر مکان واقع لاہور کینٹ (2) فلیٹ واقع کیلگری 1/2 حصہ مالیتی اڑھائی لاکھ ڈالر اس پر قرض بذمہ -/80000 ڈالر ہے (3) فلیٹ 1/2 حصہ مالیتی -/1400000 روپے (4) Stocks شیئرز -/5000000 روپے (5) موٹر کار مالیتی -/1000000 روپے (6) بینک بیلنس ٹیکسی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالماجد عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق ولد فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ خاں ولد رانا ارشاد محمد خاں

مسل نمبر 82113 میں عاتکہ عمیر ملک

زوجہ ملک عبدالماجد عمیر قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس

بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے (2) کار مالیتی -/450000 روپے (3) زیور 30 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاتکہ عمیر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ خاں ولد رانا ارشاد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود

مسل نمبر 82114 میں حافظ خلیق احمد قیصر

ولد محمد صادق قوم کاہلوں پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ خلیق احمد قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 82115 میں نثار احمد

ولد پیر بخش قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1985ء ساکن مدینہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اشفاق احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثمر بلال ولد نثار احمد

مسل نمبر 82116 میں رضیہ بی بی

زوجہ محمد اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن مدینہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اشفاق احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر خاوند موصیہ

مسل نمبر 82117 میں نسیم بیگم

زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن مدینہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اشفاق احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 82118 میں عمیرہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیرہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 82119 میں ڈاکٹر عامر بشیر

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عامر بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالکریم خالد وصیت نمبر 45748۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 82120 میں جہانگیر احمد خان

ولد رانا سمیع اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شامی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانگیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سمیع اللہ خاں ولد رانا ارشاد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود

مسل نمبر 82121 میں شازیہ نذیر

بنت چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 82122 میں ظریف احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس محمود ولد محمد نذیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد فضل دین

مسل نمبر 82123 میں محمد الیاس

ولد شاہ محمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1984ء ساکن ندیم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 سعداللہ شیخ ولد شیخ انصار محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وحید وصیت نمبر 39120

مسل نمبر 82124 میں وسیم احمد صابر

ولد محمد الیاس قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوھان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد صابر۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82125 میں علی عباس

ولد محمد الیاس قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عباس۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82126 میں وحید احمد

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساندہ خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 75-1 مرلہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 ضرغام اللہ خان

مسل نمبر 72127 میں ندیم احمد

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساندہ خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 ضرغام اللہ خان

مسل نمبر 82128 میں آصف محمود کھوکھر

ولد محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل پارک ساندہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 82129 میں عطیہ آصف

زوجہ آصف محمود کھوکھر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل پارک سانده لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 82130 میں صغراں اختر

زوجہ محمد اختر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک نیوشاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/65000 روپے(2) حق مہر اداشدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 82131 میں عبدالکریم عابد

ولد چوہدری علی محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمدانی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم عابد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اختر محمود وصیت نمبر 54687

مسل نمبر 82132 میں زاہدہ عابد

زوجہ عبدالکریم عابد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھمدانی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ عابد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 82133 میں عبدالحمید

ولد رشید احمد قوم ملک پیشہ ڈرائیوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان پونے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد بٹ ولد نواب دین بٹ

مسل نمبر 82134 میں بشریٰ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 82135 میں مرزا منصور بیگ

ولد مرزا اسرور بیگ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان اندازاً مالیتی ایک کروڑ کا حصہ (یہ ترکہ قابل تقسیم ہے اس میں والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منصور بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741 گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر بیگ ولد مرزا اسرور بیگ

مسل نمبر 82136 میں مرزا مبشر بیگ

ولد مرزا اسرور احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان اندازاً مالیتی ایک کروڑ کا حصہ (یہ ترکہ قابل تقسیم ہے اس میں والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مبشر بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741 گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور بیگ ولد مرزا اسرور احمد

مسل نمبر 82137 میں عمیر طاہر شاہ

ولد طاہر احمد شاہ قوم شاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتفاق کالونی سانده خورد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر طاہر شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد جبیہ اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82138 میں عمران احمد بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد چوہدری چراغ دین

مسل نمبر 82139 میں قربان احمد

ولد نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده کلاں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قربان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر

مسل نمبر 82140 میں بشارت احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیبر پارک سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر

مسل نمبر 82141 میں وسیم احمد

ولد محمد اسلم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانده خورد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دوکان برقبہ 180 مرلہ مربع فٹ مالیتی -/865000 روپے (تاحال میرے نام ٹرانسفر نہیں ہوئی) (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود کھوکھر

مسل نمبر 82142 میں خرم جاوید

ولد عبدالرحمٰن جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 فیصل جاوید ولد عبدالرحمٰن جاوید

مسل نمبر 82143 میں زریح احمد بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زرتیغ احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد بٹ ولد نواب دین بٹ

مسل نمبر 82144 میں قدیر احمد بٹ

ولد نواب دین بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 زرتیغ احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ

مسل نمبر 82145 میں منیر احمد بٹ

ولد نواب دین بٹ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 اختر محمود وصیت نمبر 54687

مسل نمبر 82146 میں طاہر محمود

ولد جاوید برکت بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر بٹ ولد شفیق احمد بٹ

مسل نمبر 82147 میں نصیر احمد

ولد حبیب اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورانی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان کا 1/3 حصہ جس کی اندازاً مالیتی -/200000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اختر محمود وصیت نمبر 54687

مسل نمبر 82148 میں نادیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورانی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 1 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 82149 میں محمد احمد سہارن

ولد صوفی محمد اسحاق تبسم قوم سہارن پیشہ راجگیری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائیل سیٹ مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد سہارن۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد اسحاق تبسم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سہارن ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

مسل نمبر 82150 میں محمد اکبر سہارن

ولد صوفی محمد اسحاق تبسم قوم سہارن پیشہ راجگیری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائیل سیٹ اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر سہارن۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد اسحاق تبسم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سہارن ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

مسل نمبر 82151 میں محمد عاطف اعجاز

ولد اعجاز حسین اختر قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آھیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاطف اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 82152 میں جنید احمد

ولد اعجاز حسین اختر قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 82153 میں مبشر احمد مجوکہ

ولد متاع محمد قوم مجوکہ پیشہ زمینداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع کھائی کلاں 60 کنال 9 مرلے مالیتی -/70000 روپے فی ایکڑ (2) سیلاب زدہ زرعی اراضی واقع کھائی کلاں 7 کنال 4 مرلے مالیتی -/80000 روپے فی ایکڑ (3) بنجر زرعی اراضی واقع کھائی کلاں 1 کنال 3 مرلے مالیتی -/80000 روپے فی ایکڑ (4) دریابرد زرعی اراضی واقع کھائی کلاں 29 کنال 4 مرلے (5) نل چاہی زرعی اراضی واقع کھائی کلاں 19 کنال 2 مرلے مالیتی -/120000 روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد سعید مربی سلسلہ ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز وصیت نمبر 37635

مسل نمبر 82154 میں محمد امیر

ولد محمد خان قوم ماچھی پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 2006ء ساکن ٹھٹھی خدابخش شاہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد نوید وصیت نمبر 48332۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان مجوکہ ولد مراد خان

مسل نمبر 82155 میں محمد یٰسین

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد منور احمد

مسل نمبر 82156 میں محمد ارشد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد منور احمد

مسل نمبر 82157 میں محمد اکبر

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد منور احمد

مسل نمبر 82158 میں طاہر احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہراحمد۔گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولد منور احمد

مسل نمبر 82159 میں محمد اشرف اٹھوال

ولد منور احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اشرف اٹھوال ۔گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر2 وسیم احمد اٹھوال ولد ناصر احمد اٹھوال

مسل نمبر 82160 میں ناصر احمد اٹھوال

ولد فرزند علی اٹھوال قوم جاٹ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) 6 مرلہ احاطہ مویشیاں مالیتی اندازاً-/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد اٹھوال۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد اٹھوال ولد ناصر احمد اٹھوال۔گواہ شدنمبر2 عبداللہ ولد لیاقت علی

مسل نمبر 82161 میں کفیل احمد اٹھوال

ولد ناصر احمد اٹھوال قوم جاٹ پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کفیل احمد اٹھوال ۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد منور احمد۔گواہ شدنمبر2 وسیم احمد اٹھوال ولد ناصر احمد اٹھوال

مسل نمبر 82162 میں وسیم احمد اٹھوال

ولد ناصر احمد اٹھوال قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وسیم احمد اٹھوال ۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد منور احمد۔گواہ شدنمبر2 بشارت علی ولد عبدالمجید

مسل نمبر 82163 میں شاہد احمد

ولد مشتاق احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد۔گواہ شدنمبر1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔گواہ شدنمبر2 عبداللہ ولد لیاقت علی زاہد

مسل نمبر 82164 میں بشارت علی

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع 297 ج۔ب اندازاً مالیتی -/325000 روپے(2) 4 مرلہ رہائشی مکان 297 ج ۔ب اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6340 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔بشارت علی گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق ۔ گواہ شدنمبر2 ناصر احمد اٹھوال ولد فرزند علی اٹھوال

مسل نمبر 82165 میں عزیز احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز احمد۔گواہ شد نمبر1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔گواہ شدنمبر2 شاہد احمد ولد مشتاق احمد

ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں جوڑوں کے درد اور دل کا باہمی تعلق

معاشی طور پر پسماندہ تنگ وتاریک اور گنجان آباد گھروں میں رہنے والے پانچ سال سے پندرہ سال کے بچوں میں ایک خاص جراثیم GROUP A STREPTOCOCUS کی وجہ سے گلا خراب ہونے کے تین چار ہفتوں کے بعد جوڑوں میں درد اور سوجن کے ساتھ بخار ہوجاتا ہے۔جس میں بعض دفعہ دل کے مختلف حصے خاص طور پر ''والو'' متاثر ہوجاتے ہیں ایسے بچے جن کا گلا بار بار خراب ہوتا ہو۔ان میں اس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

علامات

اس بیماری کی دیگر علامات میں دل کا تیز دھڑکنا ،جلد کے نیچے چھوٹی چھوٹی گٹھلیوں کا بننا اور جسم پر گول گلابی نشانات شامل ہیں۔بعض دفعہ مریضوں کو اس میں جھٹکے بھی لگتے ہیں۔

اگراس بخار کا اثر دل کے والو(VALVES) پر ہوجائے ۔تو یہ تنگ ہوجاتے ہیں۔یا کُھل جاتے ہیں۔جس کے باعث کچھ سالوں بعد دل کمزور ہوجاتا ہے ۔اور پورے جسم کو حسب ضرورت خون مہیا نہیں کرسکتا۔

حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے طریق

1۔جن علاقوں میں مخصوص جراثیم جوکہ اس بیماری کا باعث بنتے ہیں۔وبا کی صورت میں پائے جاتے ہوں۔وہاں بچوں کا گلا خراب ہونے پر بچوں کے ڈاکٹر سے رجوع کر کے مکمل علاج کروانا چاہئے۔

2۔جن بچوں کو ایک دفعہ یہ بخار ہوچکا ہو۔ان کو ماہ بہ ماہ حفاظتی ٹیکے(Benzyl Pencilline) لگوانا چاہئے۔

3۔بخار کے بعد اگر دل بھی متاثر ہوچکا ہو۔تو کسی ماہر امراض دل سے مشورہ کرنا چاہئے۔

4۔بچوں کی صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے ۔اورایسی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جن سے گلا خراب ہوتا ہو۔

5۔ اپنے بچوں کا ہر چھ ماہ بعد یا کم ازکم سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروانا چاہئے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ مندرجہ بالا امور کا خاص خیال رکھیں اور بچوں کی صحت و صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔اللہ تعالیٰ سب کو صحت والی لمبی فعال زندگی عطا کرے اور خدمت دین کے لئے بھی وقت نکالنے کی توفیق دے۔آمین

مجنوں گورکھپوری اردو شاعر

مجنوں گورکھپوری کا اصل نام احمد صدیق تھا۔ وہ 10 جون 1904ء میں اتر پردیش کے ضلع بستی میں پنڈہ کے مقام پر پیدا ہوئے۔تاہم چونکہ ان کی عمر کا بیشتر حصہ ان کی ننھیال میں، جو گورکھ پور میں واقع تھی، بسر ہوا اس لئے اس حوالے سے گورکھپوری ان کے نام کا جزو لازمی بن گیا۔

مجنوں گورکھ پوری نے عربی فارسی اور ہندی کی تعلیم اپنے گھر پر ہی حاصل کی اور پھر 1929ء میں سینٹ اینڈ ریوز کالج گورکھ پور سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔ چونکہ ادبی ذوق سے انہیں بچپن ہی سے شغف تھا اس لئے انہوں نے ذریعہ معاش کے لئے بھی ادب کو ہی وسیلہ بنایا اور گورکھ پور میں ''ایوان اشاعت'' کے نام سے ایک ادارہ اور'' ایوان کے نام سے ایک رسالہ نکالا۔

1934ء میں مجنوں صاحب نے آگرہ یونیورسٹی سے انگریزی ادبیات میں اور 1935ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے اردو ادبیات میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں اور پھر کچھ عرصہ علی گڑھ یونیورسٹی اور لکھنؤ یونیورسٹی میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔

یہ وہ زمانہ تھا، جب اردو میں ترقی پسند تحریک اپنے قدم جما رہی تھی۔ جناب مجنوں گورکھپوری بھی اس تحریک سے متاثر ہوئے اور انہوں نے بطور افسانہ نگار اور نقاد اس تحریک کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

جناب مجنوں گورکھپوری اردو کے ایک اہم فسانہ نگار اور نقاد تھے۔ان کے افسانوں کے مجموعے سلومی، قابیل، خواب و خیال، سمن پوش، مجنوں کے افسانے اور سوگوار شباب، اردو کے افسانوی ادب میں قیمتی اضافہ ہیں۔اس کے علاوہ ان کے تنقید مضامین کے مجموعے جن میں تنقیدی حاشیے خصوصاً قابل ذکر ہے، اردو تنقید کا گراں قدر سرمایہ ہیں۔

مجنوں صاحب 1966ء میں پاکستان تشریف لائے اور یہاں جامعہ کراچی کے شعبہ اردو سے وابستگی اختیار کی۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل مجنوں صاحب کا جشن بھی منایا گیا تھا اور اس موقع پر ان کی شخصیت اور فن پر مضامین کا ایک مجموعہ ''ارمغان مجنون'' بھی شائع کیا گیا تھا۔

4 جون 1988ء جناب مجنوں گورکھ پوری کی تاریخ وفات ہے۔

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

زیورات خریدتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

زیورات کی صنعت سے وابستہ افراد اس کام کو چوری کے کام سے تعبیر کرتے ہیں' جس میں قدم قدم پر دھوکے اور چال بازیوں سے پالا پڑتا ہے' تاہم اچھے برے لوگ ہر جگہ ہوتے ہیں۔ زیورات کی اس دنیا میں ایسے ایمان دار جیولرز بھی ہیں جن پر لوگ آنکھ بند کر کے بھروسہ کرتے ہیں اور دس دکانیں چھوڑ کر ان سے زیورات خریدنے آتے ہیں۔ بہرحال ان باتوں سے قطع نظر جب بات سونے جیسی قیمتی شے کی خریداری سے متعلق ہو تو عقل کا تقاضا ہے کہ خوب اچھی طرح تسلی کر کے زیور خریدا جائے۔

زیورات خریدنے سے پہلے سونے کا بھاؤ معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ بھاؤ صرافہ بازار میں سونا بیچنے والوں سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ بہت سے جیولرز حضرات اپنی دکانوں میں ایک گرام سونے کا بھاؤ بازار کے بھاؤ سے تیس چالیس روپے زیادہ لکھ کر رکھتے ہیں' اس طرح فی گرام کے حساب سے گاہک جب ایک تولے کی خریداری پیدا کرتا ہے تو اسے تین چار سو روپے کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ بہت سے جیولرز بائیس قیراط کی چیز بیچ کر ساڑھے آٹھ رتی کے حساب سے پرچی بناتے ہیں۔ جب کہ بیچے گئے زیورات دس رتی کے بنے ہوتے ہیں۔ لہٰذا دکان دار سے پرچی بائیس قیراط کے ساتھ جس رتی میں زیور بنا ہے' وہ بھی لکھوا لیا جائے تاکہ جب زیور بیچنے کا وقت آئے تو اتنی ہی رتی کے حساب سے وہ زیور بیچا جا سکے۔ بعض دکاندار زیور میں لگے پتھر' نگینے اور پولکیوں کا وزن الگ لکھنے کے بجائے اسے بھی سونے کے وزن کے ساتھ ملا کر بل بنا دیتے ہیں' جس سے تین چار سو روپے مالیت کے پتھر اور نگینے ہزاروں روپوں کے ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیں جب زیورات بیچنے کا وقت آتا ہے تو یہ پتھر اور نگینے کسی کام کے نہیں ہوتے' اور دکاندار اس کا وزن کاٹ کر گاہک کو صرف سونے کے پیسے دیتا ہے۔ اسی لئے بہتر ہے کہ دکاندار سے پتھر' نگینوں کا وزن سونے سے الگ لکھنے پر اصرار کریں' اور اس کے الگ سے پیسے ادا کریں جو بہت کم بنیں گے۔

دکان دار جب بائیس قیراط مہر کے زیورات اکیس قیراط کے حساب سے آپ سے خریدیں تو ان پر گرفت کریں ۔ زیور خریدتے وقت زیور کے پیچھے لگی بائیس قیراط کی مہر دیکھ کر اپنی تسلی کر لیں۔ اگرچہ بازار میں ایسے بھی جیولرز ہیں جو اکیس اور اٹھارہ قیراط کے زیورات پر بائیس قیراط کی مہر لگا کر فروخت کر رہے ہیں۔ تاہم مہر دیکھ کر اور بل کی پرچی پر بائیس قیراط لکھوا کر یہ تسلی رہتی ہے کہ جب زیور بیچنے جائیں گے تو بائیس قیراط ہی کے پیسے ملیں گے۔

(سنڈے ایکسپریس یکم جولائی 2007ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ڈنمارک کے سفارتخانہ کی پارکنگ میں کار بم دھماکہ 8 افراد جاں بحق

اسلام آباد میں ڈنمارک کے سفارتخانے کے باہر کار بم دھماکے سے 8 افراد جاں بحق اور 27 زخمی ہو گئے ہیں۔ مرنے والوں میں دو سیکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکے میں 30 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ تحقیقات کے لئے پولیس، ایف آئی اے اور حساس اداروں کی مشترکہ ٹیم بنا دی گئی۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ پر اسنگ موئلر نے دھماکے کی شدید مذمت اور اس طرح کی کارروائی کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ جبکہ ناروے نے پاکستان میں اپنا سفارتخانہ بند کر دیا ہے۔ مشیر وزارت داخلہ رحمٰن ملک نے کہا کہ اسلام آباد میں کسی خودکش بمبار کے داخل ہونے کی اطلاع نہیں تھی تاہم یہ ممکنہ طور پر گستاخانہ خاکوں کے خلاف ردعمل بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال سفارتخانے کے باہر دھماکہ افسوسناک ہے۔

بم دھماکہ جمہوریت کے خلاف سازش ہے دہشت گردوں سے گھبرانے والے نہیں

صدر، وزیراعظم، زرداری، نواز شریف، شہباز شریف، شاہ محمود قریشی، سپیکر، ڈپٹی سپیکر، رحمٰن ملک، الطاف، فضل الرحمٰن اور دیگر اہم شخصیات نے اسلام آباد دھماکے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ مجرموں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ ایک مذمتی بیان میں صدر اور وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کا کوئی دین اور مذہب نہیں ہوتا اور حکومت دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے ان اقدام سے کسی صورت نہیں گھبرائے گی اور دہشت گردی کو ملک سے ہر صورت ختم کر دیا جائے گا۔

لاہور سمیت ملک بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ شاہراہوں پر سخت چیکنگ

وفاقی دارالحکومت میں ڈنمارک کے سفارتخانے میں بم دھماکے کے بعد ملک بھر میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس پاک سیکرٹریٹ اور ائیر پورٹ سمیت تمام اہم سرکاری عمارتوں کی سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اسلام آباد بم دھماکے کے بعد صوبائی دارالحکومت لاہور میں بھی سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے اور شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ کے سخت نظام کے ساتھ ساتھ شہر میں گشت بڑھا دیا گیا ہے اس کے علاوہ اہم مقامات و دفاتر، ریلوے سٹیشن، بس سٹینڈ و دیگر جگہوں پر اہلکار تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

آئینی پیکج سے ججز بحالی مسترد، وکلاء مارچ میں شرکت کریں گے

مسلم لیگ ن نے آئینی پیکج کے ذریعے ججز کی بحالی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے 3 نومبر کے اقدامات کو سہارا ملے گا۔ چھ رکنی کمیٹی آئینی پیکج کا شق وار جائزہ لے کر تبدیلیاں تجویز کرے گی۔ 10 جون کو وکلاء کے پرامن لانگ مارچ میں مسلم لیگ نواز بھرپور شرکت کرے گی۔ یہ بات نواز لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے بعد ترجمان صدیق الفاروق نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی ایشوز ٹو ایشوز حمایت یا مخالفت کی جائے گی، معزول ججز اعلان مری کے تحت ہی بحال ہونے چاہئیں۔ آئین کو 12/ اکتوبر 1999ء کی پوزیشن پر لانے اور میثاق جمہوریت سے مطابقت رکھنے والی ترمیمی شقوں کی حمایت کی جائے گی جبکہ 6 جون کو سینیٹر اسحٰق ڈار مسلم لیگ نواز کے اراکین قومی اسمبلی و سینیٹرز کو پری بجٹ بریفنگ دیں گے۔

کشن گنگا ڈیم پر پاک بھارت مذاکرات ناکام

پاک بھارت انڈس کمشنرز کے تیسرے روز ہونے والے اجلاس میں بھی کشن گنگا ڈیم کے حوالے سے مذاکرات کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے، مذاکرات کا اگلا دور جولائی کے تیسرے ہفتہ میں بھارت میں ہوگا۔ صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے سید جماعت علی شاہ نے کہا کہ کشن گنگا ڈیم کے مسئلہ کو کمشنرز کی سطح پر ہی حل کیا جائے گا، کشن گنگا پراجیکٹ کا معاملہ فنی اور قانونی بھی ہے اس لئے اس پر جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

بجٹ 10 جون کو پیش کیا جائے گا

حکومت نے بجٹ 10 جون کو پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے 7 جون کو بجٹ پیش کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی ملک سے ممکنہ غیر حاضری کے باعث یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جون

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	8:13

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
SUZUKI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف